دارالافتاء

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی
مولانا سعید مجتبیٰ سعیدی مدنی
مولانا حافظ عبدالرشید اظہر مدنی

• شرک فی الصفات؟ • نبوت کسبی شئی ہے یا وہبی؟
• کفر کی قسمیں؟ • وحی کا مفہوم؟ • اسلام میں مرتد کی سزا؟

محترمہ روبینہ گل لکھتی ہیں،

"مجھے مندرجہ ذیل سوالات کے جواب درکار ہیں :

۱۔ شرک فی الصفات کیا ہے؟

۲۔ کیا کوئی شخص اپنی کوشش سے نبی بن سکتا ہے یا یہ وہبی چیز ہے؟

۳۔ کفر کی کتنی قسمیں ہیں؟

۴۔ وحی کا مفہوم کیا ہے اور کیا وحی کسی غیر نبی کی طرف بھی آسکتی ہے؟

۵۔ اسلام میں مرتد کی سزا کیا ہے؟

امید ہے آپ تمام سوالوں کے جوابات مفصل تحریر فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔ اگر اکابرین امت اور جدید محققین کی کتب کے بھی کچھ حوالے مل جائیں تو درج فرمادیں۔ نوازش ہوگی!

الجواب بعون الوہاب

۱۔ شرک فی الصفات :

شرک فی الصفات یہ ہے کہ اللہ عزوجل وحدہٗ لاشریک کی مخصوص صفات میں غیر کو شریک ٹھہرایا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے وہ اسماء و صفات، جو کتاب و سنّت میں موجود ہیں۔ ان پر بلا تحریف، تعطیل، تکییف اور تمثیل ایمان لانا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ الفقہ الاکبر میں امام ابوحنیفہ رحمہ کا قول درج

ہے کہ" اللہ تعالیٰ مخلوق میں سے کسی شئی کے مشابہ نہیں اور نہ مخلوق میں سے کوئی شئی اس کے مشابہ ہے!"

پھر فرماتے ہیں: "اس کی تمام صفات مخلوق کی صفات کے برعکس ہیں —— وہ جانتا ہے، لیکن اس کا جاننا، ہمارے جاننے کی طرح نہیں —— وہ قادر ہے، لیکن اس کی قدرت ہماری قدرت کی طرح نہیں —— وہ دیکھتا ہے، لیکن اس کا دیکھنا ہمارے دیکھنے کی طرح نہیں!"

نعیم بن حماد رح، امام بخاریؒ کے استاذ فرماتے ہیں:

"جس کسی نے اللہ کو مخلوق سے مشابہت دی، وہ کافر ہے۔ اور جس نے انکار کیا اس شئی کا، جس سے اس نے اپنے نفس کو متصف کیا ہے، تو وہ بھی کافر ہے۔ اور جو صفت اللہ نے اپنے لیے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بیان کی ہے، وہ تشبیہ نہیں!"

امام اسحاق بن راہویہؒ کا کہنا ہے: "جس نے اللہ کی وصف بیان کی اور اس کی وصف کو مخلوق میں سے کسی ایک کے ساتھ مشابہت دی تو وہ شخص اللہ برتر کے ساتھ کافر ہے"۔

امام احمد رح کا قول ہے: "اللہ کی صرف وہی وصف بیان کی جائے، جو اس نے بذاتِ خود اپنے لیے بیان فرمائی ہے۔ یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وہ صفت بیان فرمائی ہے، یعنی قرآن اور حدیث سے تجاوز نہ کیا جائے۔ (شرح العقیدۃ الطحاویہ ص۵۸)

مثلاً اللہ تعالیٰ کی صفاتِ حمیدہ میں سے رزّاق، مالک، خالق، جبّار، قہّار، مصوّر، نافع، ضارّ، صمد ہیں۔

ان کو غیر اللہ میں سمجھنا شرک ہے۔ اس اعتبار سے اس کی اقسام بھی بے شمار ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما لفظ "الصّمد" کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"الصّمد" وہ ذات ہے جو سیادت میں کامل ہو۔ "الشریف" وہ ذات، جو اپنے شرف میں کامل ہو۔ اور "العظیم" وہ ہے جو عظمت میں کامل ہو۔ "الحلیم" وہ جو اپنے حلم میں کامل ہو۔ "الغنی" وہ جو اپنی غنیٰ میں کامل ہو۔ "الجبّار" وہ ذات جو اپنی جبروت میں کامل ہو۔ "العلیم" وہ جو اپنے علم میں کامل ہو اور "الحکیم" وہ ذات جو اپنے حکم میں کامل ہو!"

اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس میں شرف و سیادت کی تمام انواع کامل طور پر موجود ہیں —— ارشادِ باری تعالیٰ ہے: